گھر کی خریداری اور فریضۂ حج

ریفرنس نمبر: Aqs -1507 تاریخ: 19-01-2019

کیافرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرعِ متین اس مسئلے کے بارے میں کہ ایک شخص کرائے پر رہتاہے اور اس نے اپنی رہائش کے لیے گھر خریدنے کے لیے رقم جمع کی ہوئی ہے، جواس قدر ہے کہ جس سے وہ حج کرسکتاہے اور حج کے دن بھی آگئے ہیں، توکیااُس شخص پر گھر خریدنے کے لیے رکھی ہوئی رقم کی وجہ سے حج لازم ہو گا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

پوچھی گئی صورت میں اس شخص پر حج کرنا ہی لازم ہے، حج کے علاوہ کسی اور کام میں وہ رقم خرچ کرے گا کہ جس سے ترکِ حج لازم آئے، تووہ گنہگار ہو گا۔

التجرید للقدوری میں ہے: ” ولولم یکن لہ مسکن ومعہ دراھم وھو محتاج الی مسکن لم یجزلہ ترک الحج “ترجمہ: اگرکسی کے پاس گھر نہیں ہے اور اس کے پاس درہم ہیں اور وہ گھر کا محتاج بھی ہے، توحج چھوڑنا، اس کے لیے جائز نہیں ہے۔

(التجرید للقدوری، کتاب الظھار، مسئلۃ عتق العبد المحتاج للخدمۃ، جلد10، صفحہ5113، مطبوعہ قاھرہ)

حاشیہ شلبی میں ہے: ” قال ابو یوسف فان کان عندہ دراھم ولیس لہ مسکن ولا خادم فالحج لازم علیہ حتی لو صرفہ الی شیء آخر یأثم لوجود الاستطاعۃ بملک الدراھم فی الحال “ترجمہ: امام ابویوسف علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں: کسی بندے کے پاس درہم ہوں اور اس کے پاس گھر اور غلام نہ ہو، توفی الحال درہموں کامالک ہونے کی وجہ سے حج کی استطاعت موجود ہونے کے سبب اس پر

حج ہی لازم ہے، یہاں تک کہ اگر وہ کسی اور مصرف میں خرچ کرے گا، تو گنہگار ہو گا۔

(حاشیہ شلبی مع تبیین الحقائق، کتاب الحج، جلد2، صفحہ238، مطبوعہ دار الکتب العلمیہ، بیروت)

بہارِ شریعت میں ہے: "اگر اس کے پاس نہ مکان ہے نہ غلام وغیرہ اور روپیہ ہے، جس سے حج کر سکتا ہے، مگر مکان وغیرہ خریدنے کا ارادہ ہے اور خریدنے کے بعد حج کے لائق نہ بچے گا، تو فرض ہے کہ حج کرے اور باتوں میں اُٹھانا گناہ ہے یعنی اس وقت کہ اُس شہر والے حج کو جارہے ہوں اور اگر پہلے مکان وغیرہ خریدنے میں اُٹھادیا، تو حرج نہیں۔"

(بہارِ شریعت، حصہ6، جلد1، صفحہ1042، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل **ورسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــہ

مفتی محمد قاسم عطاری

12 جمادی الاولی 1440ھ/19 جنوری 2019ء

نوٹ: دار الافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت کے
آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net کے ذریعے کی جا سکتی ہے